یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص آ کر مجھ سے میرا مال چھیننا چاہے)تو مجھے کیا کرنا چاہیے)؟ آپ ﷺنے فرمایا کہ اسے اپنا مال نہ دو

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺکے پاس آیا اور پوچھنے لگا کہ یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص آکر مجھ سے میرا مال چھیننا چاہے)تو مجھے کیا کرنا چاہیے)؟ آپ ﷺنے فرمایا اسے اپنا مال نہ دو۔ اس نے پوچھا کہ اگر وہ مجھ سے لڑے تو؟ آپ ﷺنے فرمایا تو پھر اس سے لڑو۔ اس نے مزید پوچھا کہ اگر اس نے مجھے قتل کر دیا تو؟ آپ ﷺنے فرمایا اس صورت میں تم رُتبۂ شہادت پر فائز ہو جاؤ گے۔ اس نے دریافت کیا کہ اگر میں نے اسے قتل کر دیا تو آپ ﷺنے فرمایا اس صورت میں وہ جہنم رسید ہو گا۔

]صحیح[ ]اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔[

رسول اللہ ﷺکے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! مجھے یہ بتائیں کہ اگر کوئی شخص آکر میرا مال ناحق مجھ سے چھیننا چاہے تو مجھے کیا کرنے کا حق ہے؟ آپ ﷺنے فرمایا اسے اپنا مال نہ دو۔ اس نے مزید پوچھا کہ مجھے یہ بتائیں کہ اگر وہ مجھ سے لڑنے لگے تو میں کیا کرنے کا حق رکھتا ہوں؟ آپ ﷺنے فرمایا کہ اپنے مال کا دفاع کرو اگرچہ اس کی وجہ سے اس سے لڑنا پڑے۔ تاہم پہلے آپ کو آسان سے آسان تر طریقے سے اسے دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جیسے لوگوں سے مدد مانگ کر یا اسے چھڑی یا اس کی سمت کے بجائے کسی اور طرف فائرنگ وغیرہ کر کے ڈرا دھمکا کر۔ اس شخص نے پوچھا اگر وہ مجھ پر قابو پا لے اور مجھے قتل کر دے تو میرا انجام کیا ہوگا؟ آپ ﷺنے فرمایا تجھے شہید کا اجر ملے گا۔ اس نے دریافت کیا کہ اگر میں اس پر قابو پا لوں اور اپنے مال کا دفاع کرتے ہوئے اسے قتل کردوں تو اس کا کیا انجام ہو گا؟۔ آپ ﷺنے فرمایا کہ وہ ایک متعینہ مدت کے لیے دوزخ میں جائے گا بشرطیکہ وہ اس عمل کو حالل سمجھ کر نہ کرتا ہو۔ اگر وہ اپنے اس فعل کو حالل سمجھتا ہوا تو اس صورت میں ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ کیونکہ اُس نے ایک ایسی شے کو حالل سمجھا جو دین میں بدیہی طور پر حرام ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3557